

Name : **abdulqadeer**

Serial No : **16562**

MODE: **Regular**

Address : **sargodha**

Date : **8/10/2012**

Subject : **JAIZ-NAJAZ**

Contact No:

Writer : **عطاء الرحمن**

Email :

asslam o alykom on the khatam quran in ramdan nemzee hzrat se pasy jama karna or sweet taqseem kma kesa amal ha

السلام علیکم! رمضان شریف میں ختم قرآن کے موقع در غازی حضرات سے پیسے جمع کرنا اور منگھائی تقسیم کرنا کیسا ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

اگرچہ یہ کوئی ضروری یا لازمی امر نہیں کہ ختم قرآن کریم کے موقع پر تقسیم شیرینی کا انتظام کیا جائے، لہذا اگر اسکو لازم سمجھے کر کیا جائے اور مسجد کے تقدس وغیرہ کا بھی لحاظ نہ رکھا جائے جیسا کہ عموماً دیکھنے میں آیا ہے اور اس کے بیٹے باقاعدہ جبری اور لازمی چنڈہ بھی کیا جاتا ہے تو ایسی صورت بہر حال بدعت اور ناجائز ہونے کی وجہ سے واجب الاحترار ہے۔

البتہ اگر یہ انتظام محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول اور ختم قرآن کی خوشی میں اور آنے والے بھانوں کے اکرام کی نیت سے کیا جائے اور حرام مال کی بھی اس میں آمیزش نہ ہو اور نہ ہی اسکے بیٹے جبری چنڈہ کیا جاتا ہو بلکہ لوگ اپنی خوشی دیتے ہوں اور تقسیم کے موقع پر مسجد کے تقدس کو بھی پامال نہ کیا جاتا ہو تو ایسی صورت میں شیرینی وغیرہ تقسیم کرنے یا کھانے وغیرہ کی شرعاً گنجائش ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔

فی مشکوٰۃ: عن أبي هريرة الرقاشي عن محمد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
الاولا تظلموا الا لاجل مال امرى ا لا بطيب نفس منه رولة البيهقي (۲۵۵)۔

فی الشامیة: (تحت قوله وهي اعتقاد اجم) ما احدث على خلاف
الحق الملتقى عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من علم او عمل او حال بنوع
شبهة واستحسان وجعل دينا قويا وصرطا مستقيما اهل (۵۶۰)۔

والله اعلم بالصواب
عطاء الرحمن عابد عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ

الجواب
بندہ مہر جان غلام
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ



۱۵/۶/۱۳



کراچی
بندہ مہر جان غلام
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ